گئیں، اب ہر ایک حضرت کے کمالات کا معترف نظر آتا تھا۔ اور والد صاحب کے انتخاب کی داد دیتا تھا۔

والد صاحب فرماتے تھے کہ گو حضرت خواجہ صاحب فقہی اختلافات میں کبھی نہیں الجھتے تھے۔ لیکن دیوبندی مکتب فکر پر اپنے اعتماد کا اظہار حضرت نے کئی مرتبہ بڑی صراحت کے ساتھ فرمایا۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے یہاں تک غور کیا ہے دیوبند والے حق پر ہیں۔ حاسدوں نے جھوٹے الزام لگا کر ان کو بدنام کر رکھا ہے۔ ایک مرتبہ تو سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تمام خلفاء کو اکٹھا کر کے فرمایا کہ میں تمہیں بتلا دینا چاہتا ہوں کہ میں نہ دیوبندیوں کا شاگرد ہوں نہ مرید۔ مگر تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میرے وہی عقیدے ہیں جو دیوبندیوں کے ہیں۔ اہل دیوبند حق پر ہیں اور تم مجھے اس معاملہ میں دیوبندی سمجھو۔ فرمایا کہ ہر کام میں توسط اور میانہ روی اچھی چیز ہے۔ خیر الامور اوسطھا۔

حضرت خواجہ صاحب علیہ الرحمۃ کا یہ دورۂ دیوبند پہلا اور آخری دورہ تھا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی غالباً شعبان ۱۳۵۵ھ میں آپ کا وصال ہو گیا۔ مزار مبارک مسکین پور شریف میں ہی ہے۔ راقم الحروف کو پاکستان بننے کے بعد ایک بار سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مزار مبارک پر حاضری کا موقعہ ملا ہے۔ میلوں دور سے ہی فیوض و برکات کے آثار محسوس ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ لحد مبارک کچی ہے، اور گرد ایک کمرہ تعمیر کر دیا گیا ہے۔ مزار مبارک کے اندر داخل ہونے کے بعد سکون و اطمینان قلب کی جو کیفیت طاری ہوتی ہے، اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ مزار مبارک کی تعمیر میں کسی قسم کے نقش و نگار سے کام نہیں لیا گیا جسطرح حضرت کی زندگی نہایت سادہ تھی اسی طرح مزار مبارک بھی سادگی کا مجسمہ نظر آتا ہے۔ اور الحمد للہ ہر قسم کی مشرکانہ اور بدعی رسوم سے پاک اور مبرا ہے۔

دیانتداری اور خدمت ہمارا شعار ہے
ہم اپنے ہزاروں کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے
پستول مارکہ آٹا
پسند فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔
ہمیشہ پستول مارکہ آٹا استعمال کیجئے جسے آپ بہتر پائیں گے۔
نوشہرہ فلور ملز جی ٹی روڈ — نوشہرہ
فون نمبر 126